سوال

(380) مسبوق (جس سے باجماعت نماز مکمل یا اس کا کچھ حصہ نکل چکا ہو) کی امامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص امام اور نمازیوں کے سلام پھیرنے کے بعد مسجد میں داخل ہوا اور اس نے ایک مسبوق شخص کو دیکھا جو اپنی باقی نماز پوری کر رہا ہے۔ تو یہ اس کے ایک جانب کھڑا ہو گیا۔تاکہ مسبوق کو امام بنا کر جماعت کا ثواب حاصل کر سکے تو کیا یہ اس کے لئے جائز ہو گا۔ یا مسبوق اس کا امام نہیں بن سکتا۔؟ کیا اس شخص نے مسبوق کے ساتھ جو نماز ادا کی وہ صحیح ہو گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مسبوق مسجد میں داخل ہوا اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں۔ اور دوسرا مسبوق اپنی باقی نماز ادا کر رہا ہو تو اس کے لئے جائز ہے۔ کہ مسبوق کے دایئں جانب کھڑا ہو کر جماعت کی نیت سے ثواب حاصل کرنے کی نیت سے نماز ادا کرے۔ مسبوق کو امامت کی نیت کر لینی چاہیے علماء کے صحیح قول کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص تن تنہا نماز پڑھ رہا ہو تو یہ اس کے ساتھ شامل ہو کر نماز ادا کر سکتا ہے۔ اس کے دایئں جانب کھڑا ہو جائے۔ اور جب مسبوق سلام پھیر دے یا وہ شخص جو تنہا نماز پڑھ رہا تھا۔ سلام پھیر دے تو یہ کھڑا ہو کر اپنی باقی نماز کو پورا کر لے۔ ان دلائل کے عموم سے اس کا جواز ثابت ہوتا ہے۔ جو نماز با جماعت ادا کرنے کی فضیلت پر دلالت کرتے ہیں۔ اور جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جو نماز ختم ہونے کے بعد مسجد میں داخل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''کوئی ہے جو اس پر صدقہ کرے اور اس کے ساتھ نماز پڑھے (یعنی اسے جماعت سے نماز پڑھا دے)''(شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1]

صفحہ نمبر 353

محدث فتویٰ